السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(جو مسلمان مالدار صاحب نصاب اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دے اور طاقت کے باوجود حج بیت اللہ کو نہ جائے تو کیا وہ مرتے دم یہودی یا نصرانی ہو کر مرے گا۔ (عبدالرؤف

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث مبارکہ میں یوں آیا ہے، جو شخص باوجود فرض ہونے وسعت رکھنے اور مانع نہ ہونے کے حج نہ کرے وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی یہ خبر نہیں کہ وہ یہودی یا عیسائی ہو کر مرے گا بلکہ ایک قسم کی ناراضگی ہے، زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ علاوہ ہے، جس کی بابت قرآن مجید فیصلہ کر رہا ہے : یَوۡمَ یُحۡمٰی عَلَیۡهَا فِیۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُکۡوٰی بِهَا جِبَاهُهُم الایت ۔ یعنی جو لوگ مال جمع کرتے ہیں اور زکوٰۃ نہیں دیتے، ان کا مال تپا کر ان کو داغ دیا جائے گا۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۰۸ طبع ہند ۱۳۷۲ ہجری)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 87

محدث فتویٰ